السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منگنی کا کہیں شریعت میں ثبوت ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منگنی ایک معاہدہ ہوتا ہے۔ کہ لڑکی کو فلاں لڑکے کے ساتھ نکاح کروںگا اس معاہدہ کی پابندی اس حد تک ہونی چاہیے۔ جب تک خلاف شرع نہ ہو۔ اوران کے مفاد کے خلاف نہ ہو جن کے حق میں یہ معاہدہ ہوا ہے۔ صورت مسئولہ یںو منگنی کے بعد معلوم ہواکہ لڑکی بڑی عمر کی ہے۔ اور لڑکا چھوٹا تو اس وعدہ کو توڑنا ضروری ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اگر کوئی قسم کھالے اور قسم کھانے کے بعد اس کام سے روکنا خلاف شرع سمجھے۔ جس سے رکنے کی قسم کھائی ہے تو اس کو چاہیے۔ کہ قسم کفارہ دے اور وہ کام کرلے۔

نوٹ) اس قسم کے وعدے کرنے بھی منع ہیں۔ مگر غرض مند لوگ کرلیتے ہیں۔ پھر مصیبت میں پڑتے ہیں۔ مسلمان یہ سمجھیں کہ لڑکیاں خدا کی امانت ہیں۔ خدا کے سوا ان کے حقوق میں تصرف جائز نہیں ہے۔)

شرفیہ

اول تو ایس وعدہ ہ بے قاعدہ اور غلط ہے پھر اگر قرائن اغلبیا جیسے ہوں جن سے کہ طرفین کا بندہ نہ معلوم ہوتا ہو۔ اور یہ ایفائے وعدہ مغضی الی الفساد ہو تو توڑنا لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص201

محدث فتویٰ